© rasailojaraid.com

خطوط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

برادر مکرم ومحترم سید عزیز الرحمٰن صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

امید ہے مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔

''تحقیقات حدیث'' کا دوسرا شمارہ نظر نواز ہوا۔ ماشاء اللہ مضامین کا انتخاب عمدہ اور آپ کے علمی ذوق کا آئینہ دار ہے۔ میری خواہش بھی ہے اور امید بھی کہ یہ مجلّہ ان شاء اللہ علوم حدیث کے حوالے سے بلند پایہ علمی مقالات کی پیش کش کا ذریعہ ثابت ہوگا۔

تازہ شمارے میں ''برصغیر میں حجیت حدیث پر موجود لٹریچر کا جائزہ'' کے زیر عنوان ڈاکٹر محمد سلطان شاہ کے مقالے میں ص ۱۹۹ پر جد مکرم شیخ الحدیث مولانا محمد سرفراز خان صفدر کا ذکر بھی ہوا ہے، لیکن غالباً ان کی تصانیف مقالہ نگار کے مطالعے میں نہیں رہیں جس کی وجہ سے مقالے میں ان کی تصنیف ''راہ سنت'' کا ذکر کیا گیا ہے جو سرے سے حجیت حدیث کے موضوع سے متعلق ہی نہیں۔ حجیت حدیث کے موضوع پر حضرت شیخ الحدیث رحمہ اللہ کی تین مستقل تصانیف ''شوق حدیث''، ''انکار حدیث کے نتائج'' اور ''صرف ایک اسلام بجواب دو اسلام'' ہیں جن میں اس بحث کے مختلف گوشوں پر تفصیلی کلام کیا گیا ہے۔ اسی طرح ان کی تقریرات بخاری کے مختصر مجموعہ ''احسان الباری'' میں بھی حجیت حدیث پر اصولی بحث موجود ہے۔

ص ۱۹۰ تا ۱۹۴ میں مولانا امین احسن اصلاحی کا ذکر ہوا ہے۔ اس بحث میں مولانا کے نقطہ نظر کی صحیح ترجمانی نہیں کی گئی۔ مثلاً ص ۱۹۲ پر کہا گیا ہے کہ ''مولانا اصلاحی نے حد رجم کا انکار کیا'' حالانکہ مولانا رجم کی سزا کے ثبوت کو احادیث پر منحصر ماننے کے بجائے براہ راست قرآن کی آیت محاربہ میں منصوص قرار دیتے اور اسے شرعی حدود میں شمار کرتے ہیں۔ ان کا اختلاف عام نقطہ نظر سے رجم کے شرعی حد ہونے یا نہ ہونے میں نہیں، بلکہ اس کے نفاذ کی شرائط میں ہے۔ اسی طرح یہ بیان کہ ''خبر واحد کے سلسلے میں مولانا اصلاحی کا موقف ہے کہ یہ حجت نہیں ہے'' (ص ۱۹۳) کسی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

طرح درست نہیں۔خود مقالہ نگار نے ان کا جو اقتباس نقل کیا ہے، اس میں انھوں نے لکھا ہے کہ ''اخبارِ آحاد محض آحاد ہونے کی بنا پر نا قابل اعتبار نہیں قرار دی جائیں گی، بلکہ ان پر اعتماد کیا جائے گا۔ان میں ضعف کے جو پہلو ہیں، ان کی تلافی کی مختلف صورتوں پر ہمیشہ نگاہ رکھی جائے گی اور شبہ کو دور کرنے کے لیے جو وسائل و ذرائع بھی استعمال ہو سکتے ہیں، وہ استعمال میں لائے جائیں گے۔'' گویا مولانا کا موقف یہ ہے کہ خبر واحد علی الاطلاق حجت نہیں، نہ یہ کہ وہ مطلقاً حجت نہیں۔یہی اس معاملے میں احناف، مالکیہ اور اصول فقہ و کلام کے بہت سے ممتاز محققین کا ہے۔

امید ہے نیک دعاؤں میں یاد فرماتے رہیں گے۔

محمد عمار خان ناصر

۸ جون ۲۰۱۰ء

☆

حدیث اور علومِ حدیث پر مشتمل کتابی سلسلہ

تحقیقات حدیث

شمارہ ﴿۴﴾ عن قریب شائع ہو رہا ہے

اہم عنوانات

۱۔ڈاکٹر ظفر اسحاق انصاری۔صحت احادیث۔جوزف شاخت کی دلیل سکوت کا تنقیدی جائزہ

۲۔محمد کریم خان۔امثالِ بخاری اور اخلاقیات

۳۔محمد تنزیل الصدیقی الحسینی۔مخدوم جہاں شیخ شرف الدین احمد منیری اور علم حدیث

۴۔محمد احمد رضا۔فتاویٰ حدیثیہ

۵۔محمد عالم مختار حق۔اردو میں اربعینات

۶۔سید فضل الرحمٰن۔قاموس الحدیث۔۳

© rasailojaraid.com